سوال

(836) دارالسلام سٹوڈیو کا اجراء کیا گیا ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دارالسلام سٹوڈیو کا اجراء کیا گیا ہے۔ جس کے تحت اصلاحِ معاشرہ کےلیے آڈیو کیسٹس اور سی ڈیز کا اہتمام کیا گیا ہے۔

اس سلسلہ میں آپ سے استفتاء یہ ہیکہ اب جبکہ ہمارا معاشرہ مغرب کے بے ہودہ کلچر اور جنسی بے راہ روی کی نقالی کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے اور اختلاط مردوزن اور بے حجابی سے جرائم کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے خصوصاً جوانی کی دہلیز پر قدم رکھنے والے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اس کے زہریلے اثرات سے متاثر ہو رہے ہیں۔

توکیا شرعاً جائز ہے؟ کہ اس معاشرے کی تصویر کشی اور اس کے مضرات کی صحیح صورتحال عیاں کرنے اور دخترانِ اسلام کی اصلاح کے پیش نظر کیسٹس میں نسوانی آواز کا اہتمام کرلیا جائے تاکہ انہیں ان فسادات کے اثرات زائل کرنے کےلیے تریاق فراہم کیا جاسکے۔ یاد رہے 1

1 دارالسلام سٹوڈیو کی ریکارڈ کردہ کیسٹس میں میوزک سے مکمل اجتناب ہوگا۔

2 یہ کیسٹس خواتین کےلیے مخصوص ہوں گی۔

3 کتاب وسنت کی حدود کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ڈرامائی اور کہانی کی صورت میں دینی مسائل کو سمجھانا مقصود ہوگا جس کےلیے حسب ضرورت خواتین کی آواز شامل ہوگی۔

خالص کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (محمد طارق شاہد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں شرعاً یہ چیز جائز نہیں۔ ناجائز ہے کیونکہ اس میں اصلاح کی بنسبت فساد کا پہلو زیادہ ہے جو حدود وقیود آپ نے ذکر فرمائی ہیں ان تمام کی پابندی آپ کے بلکہ کسی کے بھی بس کا روگ نہیں۔

حالت نماز میں امام صاحب بھول جائیں عورت کو بول کر لقمہ دینے کی اجازت نہیں 1 حالانکہ اس حالت میں متوقع خطرات بہت کم ہیں کہ تمام اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر اس کی عبادت میں لگے ہوئے ہیں۔ پھر اس مقام پر کیسٹوں والی مخصوص نسوانی آواز بھی نہیں۔ واللہ اعلم ۱۴۲۲،۲،۱۱ھ

1.بخاری، کتاب التھجد، باب التصفیق للنسآئ۔ مسلم، کتاب الصلاۃ، باب التسبیح للرجال والتصفیق للنسآئ۔ ترمذی، کتاب الصلاۃ، باب ما جاء ان التسبیح للرجال والتصفیق للنسآئ۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص799

محدث فتویٰ